کیا مجھے معافی ملے گی؟

داؤد کا گُناہ

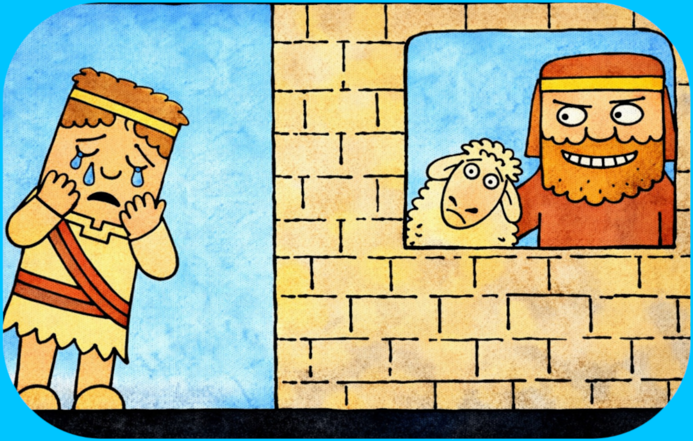

kyā mujhe muāfī milegī? dāūd kā gunāh

Will I Be Forgiven? David Sins

by Bakhtullah

[*Zinda Kalam 14*]

(Urdu—Persian script)

© 2026 Chashma Media.
published and printed by
GWCS, New Delhi

Bible text is from UGV.

illus. R. Gunther (partly coloured by OpenAI)
https://www.lambsongs.co.nz/Bible%20Story%20Books/David%20And%20Nathan%20Big%20Book%20col.pdf

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

اپنا گناہ مت چھپاؤ	6
معافی مانگو	10
تب بحال ہو جاؤ گے	14
پھر بھی گناہ کے نتیجے رہیں گے	14
میرے حضور رہو	16
2 سموایل 11:1–12:23	18

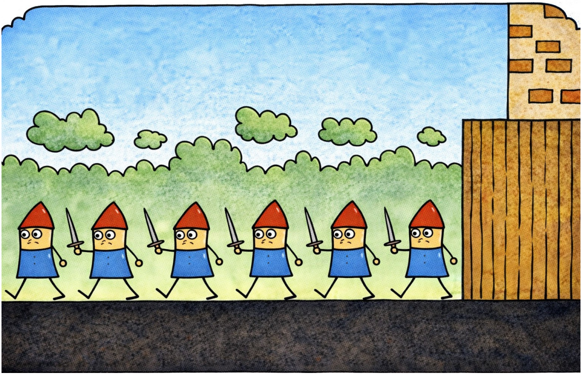

خدا نے وعدہ کیا تھا کہ داؤد، بادشاہ بنے گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ داؤد بادشاہ بن گیا۔ سال گزرتے گئے۔ تب لکھا ہے،

> بہار کا موسم آ گیا، وہ وقت جب بادشاہ جنگ کے لئے نکلتے ہیں۔ داؤد بادشاہ نے بھی اپنے فوجیوں کو لڑنے کے لئے بھیج دیا۔ یوآب کی راہنمائی میں اُس کے افسر اور پوری فوج عمونیوں سے لڑنے کے لئے روانہ ہوئے۔ وہ دشمن کو تباہ

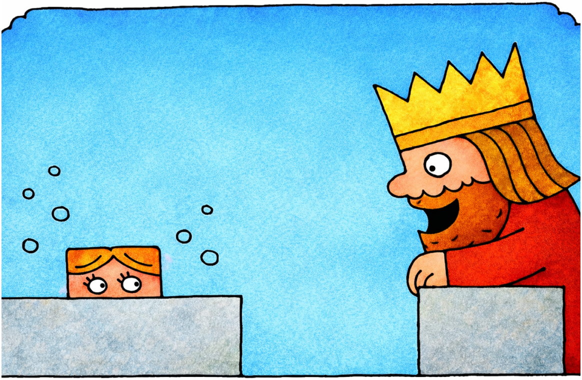

کر کے دار الحکومت ربّہ کا محاصرہ کرنے لگے۔ داؤد خود یروشلم میں رہا۔

ایک دن وہ دوپہر کے وقت سو گیا۔ جب شام کے وقت جاگ اُٹھا تو محل کی چھت پر ٹہلنے لگا۔ اچانک اُس کی نظر ایک عورت پر پڑی جو اپنے صحن میں نہا رہی تھی۔ عورت نہایت خوب صورت تھی۔ داؤد نے کسی کو اُس کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے بھیج دیا۔ واپس آ کر

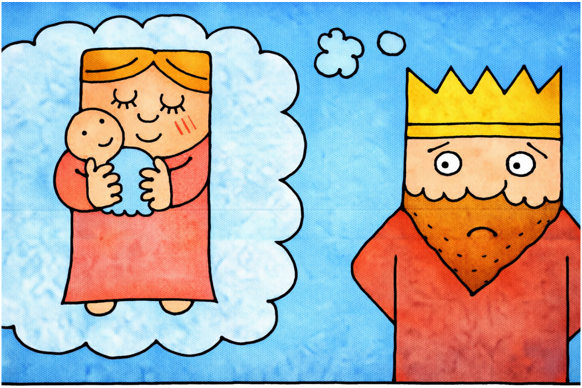

اُس نے اطلاع دی، ”عورت کا نام بت سبع ہے۔ وہ اِلی عام کی بیٹی اور اُوریاہ حِتّی کی بیوی ہے۔“
تب داوٗد نے قاصدوں کو بت سبع کے پاس بھیجا تاکہ اُسے محل میں لے آئیں۔ عورت آئی تو داوٗد اُس سے ہم بستر ہوا۔ پھر بت سبع اپنے گھر واپس چلی گئی۔ [...]

کچھ دیر کے بعد اُسے معلوم ہوا کہ میرا پاؤں بھاری ہو گیا ہے۔ اُس نے داوٗد کو اطلاع دی، ”میرا پاؤں بھاری ہو گیا ہے۔“

[...]

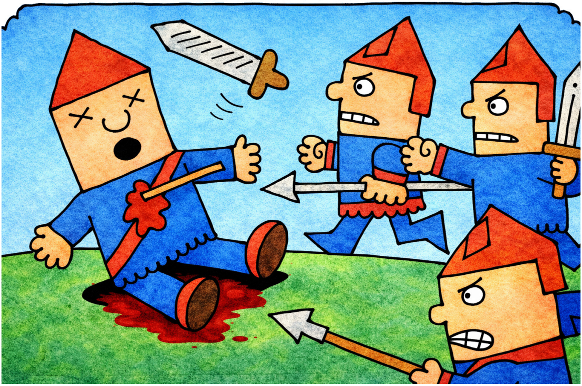

[تب] داؤد نے یوآب کو خط لکھ کر بھیج دیا۔ اُس میں لکھا تھا، ”اُوریاہ کو سب سے اگلی صف میں کھڑا کریں، جہاں لڑائی سب سے سخت ہوتی ہے۔ پھر اچانک پیچھے کی طرف ہٹ کر اُسے چھوڑ دیں تاکہ دشمن اُسے مار دے۔“

یہ پڑھ کر یوآب نے اُوریاہ کو ایک ایسی جگہ پر کھڑا کیا جس کے بارے میں اُسے علم تھا کہ دشمن کے سب سے زبردست فوجی وہاں لڑتے ہیں۔ جب عمونیوں نے شہر سے نکل کر اُن

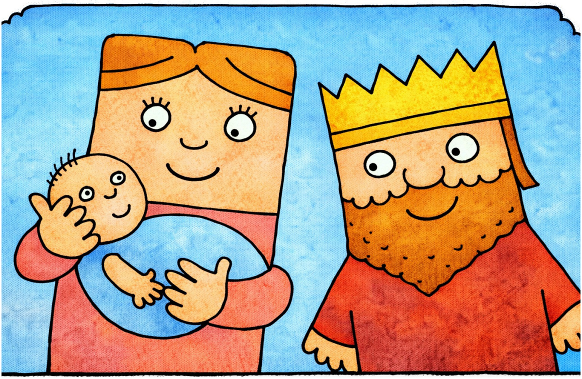

پر حملہ کیا تو کچھ اسرائیلی شہید ہوئے۔ اُوریاہ حِتّی بھی اُن میں شامل تھا۔

جب بت سبع کو اطلاع ملی کہ اُوریاہ نہیں رہا تو اُس نے اُس کا ماتم کیا۔ ماتم کا وقت پورا ہوا تو داؤد نے اُسے اپنے گھر بُلا کر اُس سے شادی کر لی۔ پھر اُس کے بیٹا پیدا ہوا۔

لیکن داؤد کی یہ حرکت رب کو نہایت بُری لگی۔

◄ کلام ہمیں حضرت داؤد کا یہ سنگین گناہ کیوں سناتا ہے؟

اِس سے وہ ہمیں 5 سبق سکھانا چاہتا ہے۔ پہلا سبق،

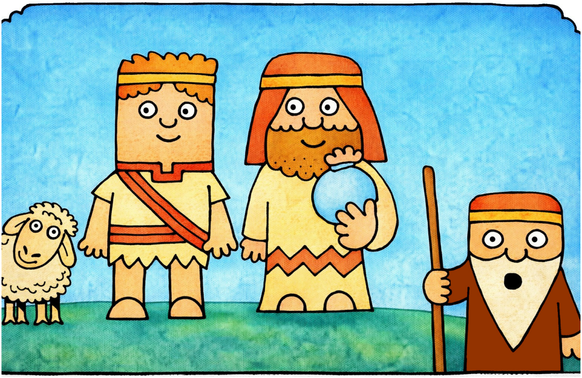

اپنا گناہ مت چھپاؤ

◄ داؤد نے اپنا گناہ چھپایا۔ لیکن کیا یہ خدا سے چھپا رہا؟
نہیں۔ اُس سے کوئی بھی چیز چھپی نہیں رہتی۔

◄ کیا داؤد، بادشاہ ہونے کے باعث خدا کی نظر میں ملزم نہ ٹھہرا؟
بالکل نہیں۔ انسان بڑا ہو یا چھوٹا، گناہ کرنے سے وہ ملزم ٹھہرتا ہے۔
اِس لئے لکھا ہے،

رب نے ناتن نبی کو داؤد کے پاس بھیج دیا۔ بادشاہ کے پاس پہنچ کر وہ کہنے لگا، "کسی شہر میں دو آدمی رہتے تھے۔ ایک امیر تھا، دوسرا غریب۔ امیر کی بہت بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل تھے، لیکن غریب کے پاس کچھ نہیں تھا، صرف بھیڑ کی ننھی سی بچی جو اُس نے خرید رکھی تھی۔ غریب اُس کی پرورش کرتا رہا، اور وہ گھر میں اُس کے بچوں کے ساتھ ساتھ بڑی ہوتی گئی۔ وہ اُس کی پلیٹ سے کھاتی، اُس کے پیالے سے پیتی اور رات کو اُس کے بازوؤں میں سو جاتی۔ غرض بھیڑ غریب کے لئے بیٹی کی سی حیثیت رکھتی تھی۔

ایک دن امیر کے ہاں مہمان آیا۔ جب اُس کے لئے کھانا پکانا تھا تو امیر کا دل نہیں کرتا تھا کہ اپنے ریوڑ میں سے کسی جانور کو ذبح کرے، اِس لئے اُس نے غریب آدمی سے اُس کی ننھی سی بھیڑ لے کر اُسے مہمان کے لئے تیار کیا۔"

یہ سن کر داؤد کو بڑا غصہ آیا۔ وہ پکارا، "رب کی حیات کی قَسم، جس آدمی نے یہ کیا وہ سزائے موت کے لائق ہے۔ لازم ہے کہ وہ بھیڑ کی بچی کے عوض غریب کو بھیڑ کے چار بچے

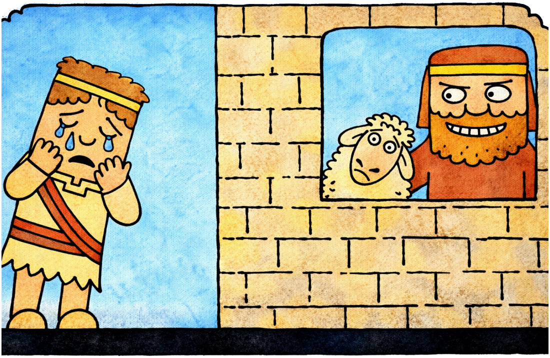

دے۔ یہی اُس کی مناسب سزا ہے، کیونکہ اُس نے ایسی حرکت کر کے غریب پر ترس نہ کھایا۔“

ناتن نے داؤد سے کہا، ”آپ ہی وہ آدمی ہیں! رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے، ’مَیں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ بنا دیا، اور مَیں ہی نے تجھے ساؤل سے محفوظ رکھا۔ ساؤل کا گھرانا اُس کی بیویوں سمیت مَیں نے تجھے دے دیا۔ ہاں، پورا اسرائیل اور یہوداہ بھی تیرے تحت آ گئے ہیں۔ اور اگر یہ تیرے لئے کم ہوتا تو مَیں تجھے مزید دینے کے لئے بھی تیار ہوتا۔

اب مجھے بتا کہ تُو نے میری مرضی کو حقیر جان کر ایسی حرکت کیوں کی ہے جس سے مجھے نفرت ہے؟ تُو نے اُوریاہ حِتّی کو قتل کروا کے اُس کی بیوی کو چھین لیا ہے۔ ہاں، تُو قاتل ہے، کیونکہ تُو نے حکم دیا کہ اُوریاہ کو عمونیوں سے لڑتے لڑتے مروانا ہے۔ چونکہ تُو نے مجھے حقیر جان کر اُوریاہ حِتّی کی بیوی کو اُس سے چھین لیا اِس لئے آئندہ تلوار تیرے گھرانے سے نہیں ہٹے گی۔'

رب فرماتا ہے، 'مَیں ہونے دوں گا کہ تیرے اپنے خاندان میں سے مصیبت تجھ پر آئے گی۔ تیرے دیکھتے دیکھتے مَیں تیری بیویوں کو تجھ سے چھین کر تیرے قریب کے آدمی کے حوالے کر دوں گا، اور وہ علانیہ اُن سے ہم بستر ہو گا۔ تُو نے چپکے سے گناہ کیا، لیکن جو کچھ مَیں جواب میں ہونے دوں گا وہ علانیہ اور پورے اسرائیل کے دیکھتے دیکھتے ہو گا۔'"

نبی کی بات سے خدا ہمیں دوسرا سبق سکھاتا ہے، یہ کہ

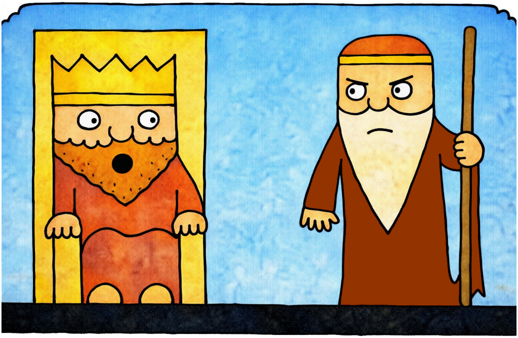

معافی مانگو

◄ داؤد کے سنگین جرم کے جواب میں خدا نے کیا کِیا؟

اُس نے ناتن نبی کو اُس کے پاس بھیج دیا۔

◄ ناتن کو بھیجنے کا کیا مقصد تھا؟

مقصد یہ تھا کہ داؤد مان کر توبہ کرے۔

◄ وہ کیوں چاہتا تھا کہ داؤد بادشاہ توبہ کرے؟

گناہ سے داؤد کا خدا کے ساتھ تعلق بگڑ گیا تھا۔

◄ وہ کیوں بگڑ گیا؟

وہ اِس لئے بگڑ گیا کہ خدا پاک اور مقدّس ہے۔ اُس میں عَیب نہیں ہے۔ اِس لئے جب ہم سے گناہ سرزد ہوتے ہیں تو ہمارا اُس کے ساتھ تعلق بگڑ جاتا ہے۔

◄ کیا خدا اُسے ایک دم سزا نہیں دے سکتا تھا؟ اُسے منوانے کی کیا ضرورت تھی؟

خدا انصاف کرنے والا تو ہے لیکن وہ رحم دل بھی ہے۔ اِس لئے وہ داؤد کو توبہ کرنے کا موقع فراہم کرنا چاہتا تھا۔

◄ وہ داؤد کو کیوں توبہ کا موقع دینا چاہتا تھا؟

وہ ہمیشہ چاہتا ہے کہ انسان کا اُس کے ساتھ تعلق بحال ہو جائے۔ اور یہ صرف اِس صورت میں ہو سکتا ہے کہ وہ توبہ کرے۔ پھر لکھا ہے،

> تب داؤد نے اقرار کیا، "مَیں نے رب کا گناہ کیا ہے۔" ناتن نے جواب دیا، "رب نے آپ کو معاف کر دیا ہے اور آپ نہیں مریں گے۔ لیکن اِس حرکت سے آپ نے رب کے

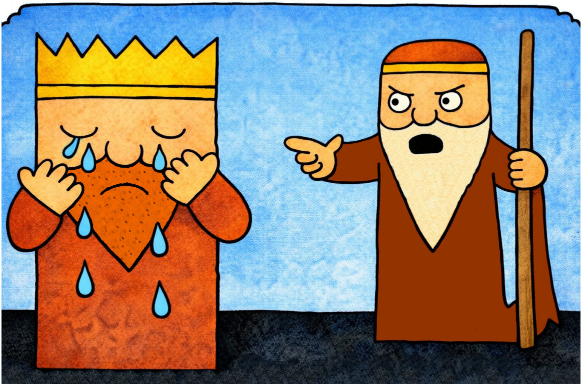

دشمنوں کو کفر بکنے کا موقع فراہم کیا ہے، اِس لئے بت سبع سے ہونے والا بیٹا مر جائے گا۔“

تب ناتن اپنے گھر چلا گیا۔

پھر رب نے بت سبع کے بیٹے کو چھو دیا، اور وہ سخت بیمار ہو گیا۔ داؤد نے اللہ سے التماس کی کہ بچے کو بچنے دے۔ روزہ رکھ کر وہ رات کے وقت ننگے فرش پر سونے لگا۔ گھر کے بزرگ اُس کے ارد گرد کھڑے کوشش کرتے رہے کہ وہ فرش

سے اُٹھ جائے، لیکن بے فائدہ۔ وہ اُن کے ساتھ کھانے کے لئے بھی تیار نہیں تھا۔
ساتویں دن بیٹا فوت ہو گیا۔

◄ کیا نبی کی بات سن کر داؤد نے توبہ کی؟

جی ہاں۔

◄ اُس نے کیا کہا ؟

وہ بولا کہ مَیں نے رب کا گناہ کیا ہے۔

◄ اُس نے کیوں نہیں کہا کہ مَیں نے اُوریاہ کا گناہ کیا ہے؟

وہ سمجھ گیا کہ مَیں نے نہ صرف اُوریاہ کا گناہ کیا ہے۔ مَیں نے خدا کا ہی گناہ کیا ہے۔

◄ جب ہم کسی کا گناہ کرتے ہیں تو کیا ہمارا گناہ اُسی پر محدود رہتا ہے؟

نہیں۔ یہ کرنے سے ہم خدا کا ہی گناہ کرتے ہیں، ہم اُسی سے سرکشی کرتے ہیں۔ گناہ کرنے سے ہمارا خدا سے تعلق بگڑ جاتا ہے۔ لیکن اِس جگہ پر خدا ہمیں ایک خوش خبری بھی سناتا ہے۔ یہ کہ

تب بحال ہو جاؤ گے

► جب داؤد نے توبہ کی تو خدا نے جواب میں کیا کِیا ؟

اُس نے داؤد کو معاف کر دیا۔ معافی سے داؤد کا خدا کے ساتھ تعلق بحال ہوا۔

یہ ایک راز ہے کہ خدا جو اِتنا پاک اور قدوس ہے پھر بھی ہمیں معاف کرتا ہے جب ہم توبہ کرتے ہیں۔ اِس رحم کی بنا پر اُس نے بار بار اپنے نبیوں کو بھیج دیا تاکہ وہ انسان کو راہِ مستقیم پر واپس لائیں۔ اِسی رحم کی بنا پر اُس نے عیسیٰ مسیح کو قربان کیا تاکہ وہ سزا برداشت کرے جو ہمیں اپنے گناہوں کی وجہ سے اُٹھانی تھی۔

خدا ہمیں ایک چوتھا سبق بھی سکھانا چاہتا ہے، یہ کہ

پھر بھی گناہ کے نتیجے رہیں گے

► کیا معافی ملنے کا مطلب یہ تھا کہ داؤد کو سزا نہیں ملے گی؟

معافی ملنے سے داؤد مرنے سے بچ تو جائے گا۔ لیکن اُس کا بیٹا مر جائے گا، اور بعد میں ایک بیٹا اُسے سخت دُکھ پہنچائے گا۔ جو داؤد

نے چپکے سے کیا تھا وہ اُس کا بیٹا کُھل عام کرے گا۔ معافی ملنے کے باوجود داؤد کو اپنے گناہ کے نتیجے بُھگتنے پڑیں گے۔ جب خدا ہمیں معاف کرتا ہے تو پھر بھی ہمیں اپنے گناہوں کے نتیجے بُھگتنے پڑتے ہیں۔ اِس میں بھی خدا ایک رحم دل باپ ہے جو ہمیشہ چاہتا ہے کہ اُس کے پیارے بچے صحیح راہ پر رہیں۔

اب دھیان دیں کہ کیا ہوا۔ جب داؤد کو اطلاع ملی کہ بیٹا مر گیا ہے تو لکھا ہے،

> داؤد کے ملازموں نے اُسے خبر پہنچانے کی جرأت نہ کی، کیونکہ اُنہوں نے سوچا، "جب بچہ ابھی زندہ تھا تو ہم نے اُسے سمجھانے کی کوشش کی، لیکن اُس نے ہماری ایک بھی نہ سنی۔ اب اگر بچے کی موت کی خبر دیں تو خطرہ ہے کہ وہ کوئی نقصان دہ قدم اُٹھائے۔"
> لیکن داؤد نے دیکھا کہ ملازم دھیمی آواز میں ایک دوسرے سے بات کر رہے ہیں۔ اُس نے پوچھا، "کیا بیٹا مر گیا ہے؟" اُنہوں نے جواب دیا، "جی، وہ مر گیا ہے۔"

یہ سن کر داؤد فرش پر سے اُٹھ گیا۔ وہ نہایا اور جسم کو خوشبودار تیل سے مَل کر صاف کپڑے پہن لئے۔ پھر اُس نے رب کے گھر میں جا کر اُس کی پرستش کی۔ اِس کے بعد وہ محل میں واپس گیا اور کھانا منگوا کر کھایا۔

اِس سے خدا ہمیں ایک آخری سبق سکھاتا ہے، یہ کہ

میرے حضور رہو

- جب بیٹا بیمار پڑ گیا تو داؤد نے کیا کِیا؟

وہ روزہ رکھ کر رات کے وقت ننگے فرش پر سونے لگا۔

- پھر بھی جب بیٹا مر گیا تو داؤد کا جواب تھوڑا عجیب تھا۔ وہ کیا؟

وہ فرش پر سے اُٹھ کر نہایا۔ پھر اُس نے جسم کو تیل سے مَل کر صاف کپڑے پہن لئے اور رب کے گھر میں جا کر پرستش کی۔

- کیا داؤد خدا کی سزا سے خدا کے حضور سے دُور ہوا؟

نہیں۔ داؤد کا پہلا قدم یہ تھا کہ رب کے گھر میں جا کر پرستش کرے۔ وہ جانتا تھا کہ جو بھی ہو، خدا کے حضور رہنا میری زندگی کا

مقصد اور منزل ہے۔ اِس سے داؤد کی عظمت صاف نظر آتی ہے۔ کامیاب ہوتے وقت خدا کی پرستش کرنا آسان ہے۔ لیکن جو اپنے سنگین گناہ کے باعث کُھلے طور سے سزا ملے اور پھر بھی خدا کی پرستش کرے وہ صحیح راہ پر ہے۔

► وہ کیوں صحیح راہ پر ہے؟

وہ سمجھ گیا ہے کہ خدا پولیس افسر نہیں ہے جو مجھے ہر موقعے پر ڈنڈا مارے۔ نہیں، خدا رحم دل ہے اور مجھ سے محبت رکھتا ہے۔ وہ ہر وقت میری بحالی کے لئے تڑپتا ہے۔ سزا بھی اُس کی نفرت کا اظہار نہیں ہے بلکہ اُس کی محبت کا۔ سزا سے وہ مجھے بھگانا نہیں چاہتا بلکہ مجھے توبہ، معافی اور بحالی تک پہنچانا چاہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ مَیں توبہ کرکے واپس لَوٹوں، کہ میرا اُس کے ساتھ تعلق دوبارہ بحال ہو جائے۔ اِس لئے جو بھی ہو مَیں اُس کے حضور رہنے کے لئے تڑپتا رہوں گا۔

► کیا آپ کو بھی خدا کی محبت کا تجربہ ہوا ہے؟ کیا آپ اُس کے حضور رہنے کے لئے تڑپتے ہیں؟

یوں خدا ہمیں حضرت داؤد کے گناہ کی مثال سے 5 اہم سبق سکھاتا ہے:

- اپنا گناہ مت چھپاؤ۔
- معافی مانگو۔
- تب بحال ہو جاؤ گے۔
- پھر بھی گناہ کے نتیجے رہیں گے۔
- میرے حضور رہو۔

2 سموایل 11:1–12:23

بہار کا موسم آ گیا، وہ وقت جب بادشاہ جنگ کے لئے نکلتے ہیں۔ داؤد بادشاہ نے بھی اپنے فوجیوں کو لڑنے کے لئے بھیج دیا۔ یوآب کی راہنمائی میں اُس کے افسر اور پوری فوج عمونیوں سے لڑنے کے لئے روانہ ہوئے۔ وہ دشمن کو تباہ کر کے دار الحکومت ربّہ کا محاصرہ کرنے لگے۔ داؤد خود یروشلم میں رہا۔

ایک دن وہ دوپہر کے وقت سو گیا۔ جب شام کے وقت جاگ اُٹھا تو محل کی چھت پر ٹہلنے لگا۔ اچانک اُس کی نظر ایک عورت

پر پڑی جو اپنے صحن میں نہا رہی تھی۔ عورت نہایت خوب صورت تھی۔ داؤد نے کسی کو اُس کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے بھیج دیا۔ واپس آ کر اُس نے اطلاع دی، "عورت کا نام بت سبع ہے۔ وہ اِلی عام کی بیٹی اور اُوریاہ حِتّی کی بیوی ہے۔" تب داؤد نے قاصدوں کو بت سبع کے پاس بھیجا تاکہ اُسے محل میں لے آئیں۔ عورت آئی تو داؤد اُس سے ہم بستر ہوا۔ پھر بت سبع اپنے گھر واپس چلی گئی۔ [...]

کچھ دیر کے بعد اُسے معلوم ہوا کہ میرا پاؤں بھاری ہو گیا ہے۔ اُس نے داؤد کو اطلاع دی، "میرا پاؤں بھاری ہو گیا ہے۔" [...]

[تب] داؤد نے یوآب کو خط لکھ کر اُوریاہ کے ہاتھ بھیج دیا۔ اُس میں لکھا تھا، "اُوریاہ کو سب سے اگلی صف میں کھڑا کریں، جہاں لڑائی سب سے سخت ہوتی ہے۔ پھر اچانک پیچھے کی طرف ہٹ کر اُسے چھوڑ دیں تاکہ دشمن اُسے مار دے۔"

یہ پڑھ کر یوآب نے اُوریاہ کو ایک ایسی جگہ پر کھڑا کیا جس کے بارے میں اُسے علم تھا کہ دشمن کے سب سے زبردست فوجی وہاں لڑتے ہیں۔ جب عمونیوں نے شہر سے نکل کر اُن پر حملہ کیا تو کچھ اسرائیلی شہید ہوئے۔ اُوریاہ حِتّی بھی اُن میں شامل تھا۔

یوآب نے لڑائی کی پوری رپورٹ بھیج دی۔ داؤد کو یہ پیغام پہنچانے والے کو اُس نے بتایا، ”جب آپ بادشاہ کو تفصیل سے لڑائی کا سارا سلسلہ سنائیں گے تو ہو سکتا ہے وہ غصے ہو کر کہے، 'آپ شہر کے اِتنے قریب کیوں گئے؟ کیا آپ کو معلوم نہ تھا کہ دشمن فصیل سے تیر چلائیں گے؟ کیا آپ کو یاد نہیں کہ قدیم زمانے میں جدعون کے بیٹے ابی مَلِک کے ساتھ کیا ہوا؟ تیبض شہر میں ایک عورت ہی نے اُسے مار ڈالا۔ اور وجہ یہ تھی کہ وہ قلعے کے اِتنے قریب آ گیا تھا کہ عورت دیوار پر سے چکّی کا اوپر کا پاٹ اُس پر پھینک سکی۔ شہر کی فصیل کے اِس قدر قریب لڑنے کی کیا ضرورت تھی؟' اگر

بادشاہ آپ پر ایسے الزامات لگائیں تو جواب میں بس اِتنا ہی کہہ دینا، 'اُوریاہ حِتّی بھی مارا گیا ہے'۔''

قاصد روانہ ہوا۔ جب یروشلم پہنچا تو اُس نے داؤد کو یوآب کا پورا پیغام سنا دیا، ''دشمن ہم سے زیادہ طاقت ور تھے۔ وہ شہر سے نکل کر کھلے میدان میں ہم پر ٹوٹ پڑے۔ لیکن ہم نے اُن کا سامنا یوں کیا کہ وہ پیچھے ہٹ گئے، بلکہ ہم نے اُن کا تعاقب شہر کے دروازے تک کیا۔ لیکن افسوس کہ پھر کچھ تیرانداز ہم پر فصیل پر سے تیر برسانے لگے۔ آپ کے کچھ خادم کھیت آئے اور اُوریاہ حِتّی بھی اُن میں شامل ہے۔'' داؤد نے جواب دیا، ''یوآب کو بتا دینا کہ یہ معاملہ آپ کو ہمت ہارنے نہ دے۔ جنگ تو ایسی ہی ہوتی ہے۔ کبھی کوئی یہاں تلوار کا لقمہ ہو جاتا ہے، کبھی وہاں۔ پورے عزم کے ساتھ شہر سے جنگ جاری رکھ کر اُسے تباہ کر دیں۔ یہ کہہ کر یوآب کی حوصلہ افزائی کریں۔''

جب بت سبع کو اطلاع ملی کہ اُوریاہ نہیں رہا تو اُس نے اُس کا ماتم کیا۔ ماتم کا وقت پورا ہوا تو داؤد نے اُسے اپنے گھر بُلا کر اُس سے شادی کر لی۔ پھر اُس کے بیٹا پیدا ہوا۔

لیکن داؤد کی یہ حرکت رب کو نہایت بُری لگی۔

رب نے ناتن نبی کو داؤد کے پاس بھیج دیا۔ بادشاہ کے پاس پہنچ کر وہ کہنے لگا، "کسی شہر میں دو آدمی رہتے تھے۔ ایک امیر تھا، دوسرا غریب۔ امیر کی بہت بھیڑبکریاں اور گائے بَیل تھے، لیکن غریب کے پاس کچھ نہیں تھا، صرف بھیڑ کی ننھی سی بچی جو اُس نے خرید رکھی تھی۔ غریب اُس کی پرورش کرتا رہا، اور وہ گھر میں اُس کے بچوں کے ساتھ ساتھ بڑی ہوتی گئی۔ وہ اُس کی پلیٹ سے کھاتی، اُس کے پیالے سے پیتی اور رات کو اُس کے بازوؤں میں سو جاتی۔ غرض بھیڑ غریب کے لئے بیٹی کی سی حیثیت رکھتی تھی۔ ایک دن امیر کے ہاں مہمان آیا۔ جب اُس کے لئے کھانا پکانا تھا تو امیر کا دل نہیں کرتا تھا کہ اپنے ریوڑ میں سے کسی جانور

کو ذبح کرے، اِس لئے اُس نے غریب آدمی سے اُس کی ننھی سی بھیڑ لے کر اُسے مہمان کے لئے تیار کیا۔“

یہ سن کر داؤد کو بڑا غصہ آیا۔ وہ پکارا، ”رب کی حیات کی قَسم، جس آدمی نے یہ کیا وہ سزائے موت کے لائق ہے۔ لازم ہے کہ وہ بھیڑ کی بچی کے عوض غریب کو بھیڑ کے چار بچے دے۔ یہی اُس کی مناسب سزا ہے، کیونکہ اُس نے ایسی حرکت کر کے غریب پر ترس نہ کھایا۔“

ناتن نے داؤد سے کہا، ”آپ ہی وہ آدمی ہیں! رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے، ’مَیں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ بنا دیا، اور مَیں ہی نے تجھے ساؤل سے محفوظ رکھا۔ ساؤل کا گھرانا اُس کی بیویوں سمیت مَیں نے تجھے دے دیا۔ ہاں، پورا اسرائیل اور یہوداہ بھی تیرے تحت آ گئے ہیں۔ اور اگر یہ تیرے لئے کم ہوتا تو مَیں تجھے مزید دینے کے لئے بھی تیار ہوتا۔ اب مجھے بتا کہ تُو نے میری مرضی کو حقیر جان کر ایسی حرکت کیوں کی ہے جس سے مجھے نفرت ہے؟

تُو نے اُوریاہ حِتّی کو قتل کروا کے اُس کی بیوی کو چھین لیا ہے۔ ہاں، تُو قاتل ہے، کیونکہ تُو نے حکم دیا کہ اُوریاہ کو عمونیوں سے لڑتے لڑتے مروانا ہے۔ چونکہ تُو نے مجھے حقیر جان کر اُوریاہ حِتّی کی بیوی کو اُس سے چھین لیا اِس لئے آئندہ تلوار تیرے گھرانے سے نہیں ہٹے گی۔'

رب فرماتا ہے، 'مَیں ہونے دوں گا کہ تیرے اپنے خاندان میں سے مصیبت تجھ پر آئے گی۔ تیرے دیکھتے دیکھتے مَیں تیری بیویوں کو تجھ سے چھین کر تیرے قریب کے آدمی کے حوالے کر دوں گا، اور وہ علانیہ اُن سے ہم بستر ہو گا۔ تُو نے چھپکے سے گناہ کیا، لیکن جو کچھ مَیں جواب میں ہونے دوں گا وہ علانیہ اور پورے اسرائیل کے دیکھتے دیکھتے ہو گا۔'"

تب داؤد نے اقرار کیا، "مَیں نے رب کا گناہ کیا ہے۔" ناتن نے جواب دیا، "رب نے آپ کو معاف کر دیا ہے اور آپ نہیں مریں گے۔ لیکن اِس حرکت سے آپ نے رب کے دشمنوں کو کفر بکنے کا

موقع فراہم کیا ہے، اِس لئے بت سبع سے ہونے والا بیٹا مر جائے گا۔“

تب ناتن اپنے گھر چلا گیا۔

پھر رب نے بت سبع کے بیٹے کو چھو دیا، اور وہ سخت بیمار ہو گیا۔ داؤد نے اللہ سے التماس کی کہ بچے کو بچنے دے۔ روزہ رکھ کر وہ رات کے وقت ننگے فرش پر سونے لگا۔ گھر کے بزرگ اُس کے ارد گرد کھڑے کوشش کرتے رہے کہ وہ فرش سے اُٹھ جائے، لیکن بے فائدہ۔ وہ اُن کے ساتھ کھانے کے لئے بھی تیار نہیں تھا۔

ساتویں دن بیٹا فوت ہو گیا۔ داؤد کے ملازموں نے اُسے خبر پہنچانے کی جرأت نہ کی، کیونکہ اُنہوں نے سوچا، ”جب بچہ ابھی زندہ تھا تو ہم نے اُسے سمجھانے کی کوشش کی، لیکن اُس نے ہماری ایک بھی نہ سنی۔ اب اگر بچے کی موت کی خبر دیں تو خطرہ ہے کہ وہ کوئی نقصان دہ قدم اُٹھائے۔“

لیکن داؤد نے دیکھا کہ ملازم دھیمی آواز میں ایک دوسرے سے بات کر رہے ہیں۔ اُس نے پوچھا، ”کیا بیٹا مر گیا ہے؟“ اُنہوں نے جواب دیا، ”جی، وہ مر گیا ہے۔“

یہ سن کر داؤد فرش پر سے اُٹھ گیا۔ وہ نہایا اور جسم کو خوشبودار تیل سے مَل کر صاف کپڑے پہن لئے۔ پھر اُس نے رب کے گھر میں جا کر اُس کی پرستش کی۔ اِس کے بعد وہ محل میں واپس گیا اور کھانا منگوا کر کھایا۔

اُس کے ملازم حیران ہوئے اور بولے، ”جب بچہ زندہ تھا تو آپ روزہ رکھ کر روتے رہے۔ اب بچہ جاں بحق ہو گیا ہے تو آپ اُٹھ کر دوبارہ کھانا کھا رہے ہیں۔ کیا وجہ ہے؟“ داؤد نے جواب دیا، ”جب تک بچہ زندہ تھا تو مَیں روزہ رکھ کر روتا رہا۔ خیال یہ تھا کہ شاید رب مجھ پر رحم کر کے اُسے زندہ چھوڑ دے۔ لیکن جب وہ کوچ کر گیا ہے تو اب روزہ رکھنے کا کیا فائدہ؟ کیا مَیں اِس سے اُسے

واپس لا سکتا ہوں؟ ہرگز نہیں! ایک دن مَیں خود ہی اُس کے پاس پہنچوں گا۔ لیکن اُس کا یہاں میرے پاس واپس آنا ناممکن ہے۔“